ایرانی مجوسیوں کے ہاتھوں عالم اسلام میں جو کچھ ہوا وہ پڑھیں اور ماتم کریں۔

ایرانی مجوسیوں اور ان کے اہل حدیث سلفیوں اور دیوبندی شیطانی پیروکاروں کی سازش...

کیا ہمارے دلوں میں صحابہ کرام کا کوئی احترام ہے؟

یا ہم مجوسی ایرانیوں کی شرمناک روایتوں پر یقین رکھتے ہیں؟

ابو حیان سعید

شرمناک شیطانی بیانیہ

عَنْ نَافِعٍ , عَنِ ابْنِ عُمَرَ , " أَنَّهُ كَانَ إِذَا اشْتَرَى جَارِيَةً كَشَفَ عَنْ سَاقِهَا وَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهَا , وَعَلَى عَجُزِهَا " وَكَأَنَّهُ كَانَ يَضَعُهَا عَلَيْهَا مِنْ وَرَاءِ الثَّوْبِ "
ترجمہ:۔ نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر جب بھی کنیز عورت خریدا کرتے تو وہ کنیز عورت کی ٹانگوں کا معائینہ کرتے، اپنے ہاتھ کنیز عورت کی چھاتی کے درمیان ہاتھ رکھتے اور کولہوں پر ہاتھ رکھتے۔
حوالہ:۔ سنن الکبری البیہقی
اس کی سند کو ناصر الدین البانی رحمہ اللہ نے اس روایت کو "صحیح" قرار دیا ہے
(ارواء الغلیل فی التخریج الاحادیث، حدیث نمبر 1792

نام نہاد فقہ اسلامی یا فقہ شیطانی؟

حنفی فقیہ امام جصاص فرماتے ہیں کہ
" يَجُوزُ لِلْأَجْنَبِيِّ النَّظَرُ إلَى شَعْرِ الْأَمَةِ وَذِرَاعِهَا وَسَاقِهَا وَصَدْرِهَا وَثَدْيِهَا"
’’اجنبی آدمی کسی کی لونڈی کے بال، بازو، پنڈلی، سینہ اور پستان دیکھ سکتا ہے۔‘‘

مالکی فقہ کی کتاب الشرح الصغیر میں ہے

فيرى الرجل من المرأة - إذا كانت أمة - أكثر مما ترى منه لأنها ترى منه الوجه والأطراف فقط، وهو يرى منها ما عدا ما بين السرة والركبة، لأن عورة الأمة مع كل واحد .ما بين السرة والركبة - (الجزء الأول، ص 290)
لونڈی، اجنبی مرد کا جتنا جسم دیکھ سکتی ہے، مرد اس سے بڑھ کر اس کا جسم" دیکھ سکتا ہے۔ وہ صرف اس کا چہرہ اور ہاتھ پاوں دیکھ سکتی ہے، جبکہ غیر محرم مرد اس کی ناف ے گھٹنوں تک کے حصے کے علاوہ باقی سارا جسم دیکھ سکتا ہے۔"

شوافع کا مختار مذہب بھی یہی ہے۔المذهب أن عورتها ما بين السرة والركبة (المهذب في فقه الإمام الشافعي ,أبي اسحق الشيرازي، ص 96)

فتاویٰ عالمگیری عرف فتاوی شیطانی کے مطابق

غیر محرم باندی کے جسم کا جس قدر حصہ دیکھنا حلال ہے، اُس کا چھونا بھی حلال ہے بشرطیکہ اپنی ذات اور اُس کنیز کی ذات پر شہوت طاری ہونے کا ڈر نہ ہو۔

غیر محرم باندی کے ساتھ خلوت یا اس کو سفر پر ساتھ لے جانے میں مشائخ حنفیہ کے دو قول ہیں۔ مختار یہ ہے کہ ایسا کرنا درست نہیں، جبکہ شمس الائمہ سرخسی فتوی دیتے تھے کہ غیر کی باندی کے ساتھ سفر کرنا یا خلوت کرنا حلال ہے۔
مشائخ نے کہا ہے کہ لونڈی کو خریدنے کا ارادہ نہ ہو تو بھی لونڈی کے بازووں، پنڈلی اور سینے کو چھونا اور ان حصوں کو ننگا دیکھنا جائز ہے، بشرطیکہ شہوت کی حالت میں نہ ہو۔

اگر لونڈی کو خریدنا مقصود ہو تو پھر حنفی فقہ کے بعض متون کے مطابق پیٹ اور پیٹھ کے علاوہ اس کے جسم کے حصوں پنڈلی، سینہ، بازو وغیرہ کو دیکھنا بھی جائز ہے اور چھونا بھی، چاہے اس سے شہوت پیدا ہونے کا خوف ہو۔ بعض مشائخ کا کہنا ہے کہ دیکھنا تو درست ہے، لیکن اگر شہوت کا خوف ہو تو پھر چھونا نہیں چاہیے۔
مصنف عبد الرزاق کی کتاب الطلاق میں ’’باب الرجل يكشف الامة حين يشتريها‘‘ کے تحت اس حوالے سے صحابہ وتابعین کے متعدد آثار نقل کیے گئے ہیں۔ چند حسب ذیل ہیں۔
سعید ابن المسیب نے کہا کہ لونڈی کو خریدنے کا ارادہ ہو تو شرم گاہ کے علاوہ اس کا سارا جسم دیکھا جا سکتا ہے۔
شعبی نے بھی کہا کہ شرم گاہ کے علاوہ اس کا سارا جسم دیکھا جا سکتا ہے۔
ابن مسعود کے شاگردوں میں سے بعض نے کہا کہ ایسی لونڈی کو چھونا اور کسی دیوار کا ہاتھ لگانا ایک برابر ہے۔

مصنف عبد الرزاق کے مذکورہ باب کی روایات کے مطابق

حضرت علی سے لونڈی کی پنڈلی، پیٹ اور پیٹھ وغیرہ دیکھنے کے متعلق پوچھا گیا تو انھوں نے کہا کہ کوئی مضائقہ نہیں۔ لونڈی کی کوئی حرمت نہیں۔ وہ (بازار میں) اسی لیے تو کھڑی ہے کہ ہم (دیکھ بھال کر) اس کا بھاو لگا سکیں۔
عبد اللہ بن عمر کے تلامذہ بیان کرتے ہیں کہ انھیں جب کوئی لونڈی خریدنا ہوتی تو اس کی پیٹھ، پیٹ اور پنڈلیاں ننگی کر کے دیکھتے تھے۔ اس کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر دیکھتے تھے اور سینے پر پستانوں کے درمیان ہاتھ رکھ کر دیکھتے تھے۔
مجاہد کا بیان ہے کہ ایک موقع پر ابن عمر بازار میں آئے تو دیکھا کچھ تاجر لوگ ایک لونڈی کو خریدنے کے لیے الٹ پلٹ کر دیکھ رہے ہیں۔ انھوں نے آ کر اس کی پنڈلیاں ننگی کر کے دیکھیں، پستانوں کے درمیان ہاتھ رکھ کر اس کو جھنجھوڑا اور پھر خریدنے والوں سے کہا کہ خرید لو۔ یعنی اس میں کوئی نقص نہیں۔

(مصنف عبد الرزاق الصنعاني (7/ 286
عن عبد الله بن عمر، عن نافع، عن ابن عمر، ومعمر، عن أيوب، عن نافع، عن ابن عمر - كان إذا أراد أن يشتري جارية، فراضاهم على ثمن، وضع يده على عجزها، وينظر إلى ." - ساقيها وقبلها - يعني بطنها
عن معمر، عن الزهري، عن سالم، عن ابن عمر مثله - 13201
(مصنف عبد الرزاق الصنعاني (7/ 285
عن ابن جريج، عن عطاء قال: قلت له: الرجل يشتري الأمة، أينظر إلى ساقيها، - 13198 وقد حاضت، أو إلى بطنها؟ قال: «نعم»، قال عطاء: كان ابن عمر «يضع يده بين ثدييها، «وينظر إلى بطنها، وينظر إلى ساقيها، أو يأمر به
(مصنف عبد الرزاق الصنعاني (7/ 285
عبد الرزاق قال: أخبرنا ابن جريج قال: أخبرني عمرو - أو أبو الزبير -، عن ابن - 13199 عمر: " أنه وجد تجارا مجتمعين على أمة، فكشف عن بعض ساقها، ووضع يده على بطنها
(مصنف عبد الرزاق الصنعاني (7/ 286
عن معمر، عن عمرو بن دينار، عن مجاهد قال: مر ابن عمر: على قوم يبتاعون - 13202 جارية، فلما رأوه وهم يقلبونها، أمسكوا عن ذلك، فجاءهم ابن عمر، فكشف عن ساقها، ثم دفع في صدرها، وقال: «اشتروا». قال معمر، وأخبرني ابن أبي نجيح، عن مجاهد قال: وضع ابن عمر يده بين ثدييها، ثم هزها
(مصنف عبد الرزاق الصنعاني (7/ 286

13203 - عن ابن عيينة، عن عمرو بن دينار، عن مجاهد قال: كنت مع ابن عمر في السوق، فأبصر بجارية تباع، فكشف عن ساقها، وصك في صدرها، وقال: «اشتروا». يريهم أنه لا بأس بذلك
(مصنف عبد الرزاق الصنعاني (7/ 286
13204 - عن ابن عيينة قال: وأخبرني ابن أبي نجيح، عن مجاهد قال: «وضع ابن عمر يده بين ثدييها، ثم هزها»
(مصنف عبد الرزاق الصنعاني (7/ 286
13205 - عن ابن جريج، عن نافع، أن ابن عمر: " كان يكشف عن ظهرها، وبطنها، وساقها، ويضع يده على عجزها
(مصنف ابن أبي شيبة (4/ 289
20241 - نا علي بن مسهر، عن عبيد الله، عن نافع، عن ابن عمر: «أنه كان إذا أراد أن يشتري الجارية وضع يده على أليتيها، وبين فخذها، وربما كشف عن ساقيها»
(السنن الكبرى للبيهقي (5/ 537
10789 - أخبرنا أبو الحسين بن بشران العدل , ببغداد , أنا إسماعيل بن محمد الصفار , ثنا الحسن بن علي بن عفان , ثنا ابن نمير , عن عبيد الله بن عمر , عن نافع , عن ابن عمر , " أنه كان إذا اشترى جارية كشف عن ساقها ووضع يده بين ثدييها , وعلى عجزها " وكأنه كان يضعها عليها من وراء الثوب
(مصنف عبد الرزاق الصنعاني (7/ 287
13206 - عن ابن جريج، عن رجل، عن ابن المسيب، أنه قال: «يحل له أن ينظر إلى كل شيء فيها، ما عدا فرجها»
(مصنف عبد الرزاق الصنعاني (7/ 287
13207 - عن الثوري، عن جابر، عن الشعبي قال: «إذا كان الرجل يبتاع الأمة، فإنه ينظر إلى كلها إلا الفرج»
(مصنف عبد الرزاق الصنعاني (7/ 287
13208 - عن ابن جريج قال: أخبرني من أصدق عمن، سمع عليا، يسأل عن الأمة تباع أينظر إلى ساقها، وعجزها، وإلى بطنها؟. قال: «لا بأس بذلك، لا حرمة لها، إنما وقفت لنساومها»
(مصنف عبد الرزاق الصنعاني (7/ 287

13209 - عن الثوري، عن عبيد المكتب، عن إبراهيم، عن بعض أصحاب عبد الله، أنه قال في الأمة: «تباع ما أبالي إياها مسست، أو الحائط»

میرا آخری تبصرہ یہ ہے کہ

عبد الرزاق الصنعاني , الثوري , ابن جريج , نافع , الشعبي , مجاهد , عطاء , معمر

یہ سب متعہ کی پیدائش ہیں۔